سوال

مسئلہ(346) [illegible]

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماد'' یا اسی طرح [illegible] راہنمائی کر دیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

[illegible] بنایا جا سکتا۔

[illegible] ہیں۔

ٍرکین مکہ بھی اپنے شرک پر تقدیر کو دلیل بناتے تھے، لیکن اللہ نے ان کی اس حجت کو قبول نہیں کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

''لَوْشَآءَ اللّٰہُ مَآ اَشْرَکْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا'' (الانعام :148)

"اگر اللہ تعالیٰ [illegible])

ے اور مقام پر ان کا یہ قول مذکور ہے :

''لَوْشَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰھُمْ'' (الزخرف :20)

یعنی "اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان بتوں کی پوجا نہ کرتے "

اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان کو مشرک کافر اور خارج عن الاسلام قرار دیا ہے۔

ے میں 3 قسم کے نظریات پائے جاتے ہیں :

جبریہ کا عقیدہ

وہ سب کرنے پر مجبورِ محض ہے ۔

ان اپنے کسی بھی عمل کا حساب دینے کا پابند نہیں، خواہ وہ اس نے کسی بھی وجہ سے کیا ہو۔

قدریہ کا عقیدہ

ہتا ہے ۔

ان اپنے ہر عمل کا حساب دینے کا پابند ہے، خواہ وہ اس نے کسی بھی وجہ سے کیا ہو۔

معتدل عقیدہ

کے مطابق انسان اپنے بعض اعمال میں مجبور ہے اور بعض میں مختار ہے ۔

یں کئے جانے والے اعمال کی بابت اس سے بازپرس نہیں ہوگی ۔

ذا واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1